Date

سوال نمبر 1 :-

دولت کے ارتکاز کے مفاسد کیا ہیں؟ اسلام نے اس کو روکنے کیلئے کن معاشی اقدامات کو متعارف کروایا ہے!

(تعارف)

دولت کا کچھ افراد کے ہاتھوں میں ہوجانے سے معاشرے میں بگاڑ کا سبب بنتا ہے۔ مغرب کے ایک ادارے کے بتایا کہ دنیا کی سب سے زیادہ دولت دنیا کے ایک فیصد لوگوں کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سے غربت، کرپشن، وسائل کے غیر منصفانہ تقسیم مسئلوں کے درپیش ہونے کے موقع بڑھ جاتے ہیں۔ اسلام نے دولت کو چند لوگوں کے ہاتھوں میں اکٹھے ہونے سے روکنے کے لیے زکوٰۃ، صدقہ، کاروبار میں لگانے کا حکم دیا ہے جس کی مثال ہمیں حضرت عمرؓ کے خلافت میں ملتی ہے۔

(دولت کے ارتکاز کے مفاسد) =

۱- غربت کا معاشرے میں بڑھ جانا :-

دنیا کی بیشتر دولت دنیا کے ایک فیصد لوگوں کے ہاتھوں میں ہے تو ہمیں دنیا میں غربت واضح نظر آتی ہے۔ جس میں افغانستان، سوڈان، اور پاکستان کی ۲۵ فیصد آبادی غربت کی لکیر کے نیچے آتی ہے۔ اس سے معاشرے میں فساد پیدا ہوتا ہے اور برائیاں معاشرے میں عام ہوجاتی ہیں

Date

"غربت سے معاشرے میں امن اور صحت کی خرابی میں اضافہ ہو جاتا ہے"
(ڈاکٹر ولسن)

2- کرپشن اور اقرباء پروری کا فروغ :-

کرپشن انسان اس وقت تک کرتا ہے جب دولت کو زیادہ سے زیادہ سمیٹنے میں وہ اندھا ہو چکا ہوتا ہے اور کسی اخلاقی تمیز کو روا رکھے بغیر اپنے پاس دولت اکٹھا کرتا ہے اور اپنے آس پاس لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور اس سے معاشرے کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ سب لوگ صرف اپنی زندگی کو بہتر بنانے کیلئے کام کر رہے ہوتے ہیں۔

"ریاستوں کی ترقی میں حائل میں سب سے بڑی وجہ کرپشن ہے"
(ھومسن بروک)

3- منڈی میں اجارہ داری میں اضافہ :-

وسائل جب کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہوں تو پوری دنیا کی منڈیوں کو اپنے حساب سے چلاتے ہیں اور لوگوں کو جو غریب ہوتے ہیں ان کو اپنے من پسند کے ریٹ پر چیزوں کو لینے پر مجبور کرتے ہیں۔ فلسطین میں پانی ایک لیٹر آدھے ڈالر کا مل رہا ہے اور لوگ اس کو

Date

لینے پر مجبور ہیں۔

"اجارہ داری سے قیمت بڑھتی ہے اور انصاف کا خاتمہ ہو جاتا ہے"
(جون میسن)

4- جرائم کا اضافہ ہو جانا:-

غربت ہی جرائم کو جنم دیتی ہے تو جو طبقہ کے پاس وسائل کی کمی ہوتی ہے تو وہ اپنا پیٹ بھرنے کے لیے جرم کا رخ کرتے ہیں تو اس سے سنگین اور چھوٹے جرائم میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لوگ چوری، ڈکیتی، قتل کرنے پر اتر آتے ہیں تاکہ اپنی ضروریات کو پورا کر سکیں۔

"دولت کی منصفانہ تقسیم معاشرتی جرائم کو روکا جا سکتا ہے"
(سیسرو)

5- روزگار کے مواقع میں کمی:-

روزگار کا مواقع تب پیدا ہوتے ہیں جب دولت کی گردش معاشرے میں رہتی ہے اور لوگوں کو کام ملتا رہتا ہے۔ جب دولت صرف کچھ لوگ سنبھال

Date

رہے ہوتے ہیں تو اس سے صرف چند لوگوں کو روزگار کا
مواقع ملتا ہے۔ پاکستان کو اگلے دس سال میں تین
کروڑ روزگار مواقع بنانا ہوں گے ورنہ معاشرے میں
بگاڑ آسکتا ہے اور اس کو ورلڈ بنک نے بتایا ہے۔

> "لوگوں کو کاروبار پر لانے سے ملک میں
> روزگار کے مواقع میں اضافہ لایا جاسکتا ہے
> اور عوام کو روزمرہ کی ضروریات کو چیزوں
> کو مہیا کرنے میں سرمکار کے لیے آسانی ہوگی"
> (علی سیال)

۶۔ سماجی ہم آہنگی متاثر ہو جاتی ہے:

سماجی ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے کہ معاشرہ خوشحال ہو
اور خوشحال معاشرہ تب تشکیل ہوتا ہے جب لوگوں کو
ان کی ضروریات کی اشیاء میسر ہوں۔ دنیا کی تمام
بڑی قومیں وسائل کے پیچھے جنگ کرتی ہیں جس کی وجہ
سے دنیا میں آج تک امن قائم نہ ہو سکا۔ اس لیے
ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے معاشرے میں دولت کا پھیلاؤ
اوپر سے نیچے والے طبقے تک ہو۔

> "دولت کو معاشرے میں بانٹنے سے لوگوں
> کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت پیدا
> کی جاسکتی ہے" (امیر علی)

Date

7- وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم:۔

دولت کو جب کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں دے دیا جائے تو جتنے بھی وسائل معاشرے میں میسر ہیں تو ان میں غیر منصفانہ تقسیم نظر آتی ہے۔ لوگ اپنی ایک وقت کی کھانے کیلئے کے لیے بہت کام کرتے ہیں تاکہ ضروریات کو پورا کر سکیں۔

> "جب وسائل کی تقسیم غیر منصفانہ ہو جائے تو معاشرے ترقی نہیں کرتا، بلکہ ٹکڑوں میں بٹ جاتا ہے"
>
> (نیلسن منڈیلا)

= (اسلام کے متعارف کروائے گئے معاشی اقدامات)

1- ہر سال زکوٰۃ مستحق لوگوں کو دینا:۔

زکوٰۃ ہر سال میں ایک بار ان لوگوں کو دینا فرض جن کے پاس مال پڑا ہو جو ایک سال سے استعمال نہ کیا گیا ہو جس کی مقدار ساڑھے سات تولے ہو اور اس پر اڑھائی فیصد زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ جس سے دولت کی گردش ہوتی ہے اور معاشرہ خوشحال ہو جاتا ہے۔

Date..........

آیت:
واقیموا الصلاۃ واتوا الزکوٰۃ
(البقرہ)

2- صدقات و خیرات کی ترغیب:

اسلام نے مسلمانوں کو ترغیب دی ہے کہ وقتاً فوقتاً اپنے مال میں سے صدقات نکالتے رہیں اور اس کو فروغ دینے کے لیے خوشخبری بھی دی ہے صدقات دینے سے مصیبت ٹل جاتی ہے اور آخرت میں اس کا صلہ بھی دیا جائے گا۔ لوگوں کو صدقات دینے سے رزق میں اضافے کی بھی خوشخبری دی گئی ہے۔

آیت:
مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ
کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ
حبۃ
(البقرہ)

3- وراثت کا قانون میں اولاد کے سوا رشتہ داروں کو حق دینا:

جائیداد کو ایک فرد میں دینے کی بجائے اسلام نے اولاد کے علاوہ رشتہ داروں کو وراثت کا حق دار ٹھہرایا ہے اگر اولاد نہ ہو تو دولت قریبی رشتہ داروں کو دی جائے گی اگر ایک بیٹی ہو تو کچھ وراثت بیٹی کو بھی دی جائے گی اور اس

Scanned with CamScanner

حصے کو متعین کیا گیا۔

> **حدیث:**
> "مقرر حصے (وراثت کے) ان کے حق داروں کو دے دو جو باقی بچے وہ قریبی مرد رشتہ دار کا حق ہے"
> (بخاری)

4- سود کو حرام قرار دیا گیا ہے:

سود بہت سی معاشرتی برائیوں کو جنم دیتا ہے اسلام نے سود کا کاروبار کرنے والوں کو شدید ترین عذاب کی خبر سنائی ہے اور اس کو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جوڑا ہے۔ سود سے امیر لوگ امیر تر اور غریب غریب تر ہوتے جاتے ہیں اور دولت چند ہاتھوں میں اکٹھا ہونے کی وجہ بنتی ہے۔ اس لیے سود کو حرام کر کے معاشرے میں امن قائم کیا گیا ہے۔

> **آیت:**
> "یا ایھا الذین امنو لا تاکلوا الربا اضعافا مضاعفۃ واتقو اللہ لعلکم تفلحون"
> (آل عمران)

5- ذخیرہ اندوزی کی ممانعت:

ذخیرہ اندوزی کو اسلام نے منع کیا ہے کیونکہ اس سے معاشرے میں ذخیرہ کی کمی کر کے اس کی قیمت کو بڑھا دیا جاتا ہے اور اپنے من پسند دام میں ذخیرہ

کو بیچا جاتا ہے۔ ہم اس میں بہت سی کمپنیوں کو دیکھتے ہیں جن میں لوگوں کو سزا بھی دی گئی ہے۔

حدیث:

"جو شخص ذخیرہ اندوزی کرے وہ گناہگار ہے"

(مسلم)

7- انفاق سبیل اللہ کی تلقین:

اسلام نے دولت کو گردش میں رکھنے کا حکم دیا ہے تاکہ معاشرے میں سب لوگوں کو ان کی ضروریات مہیا ہو سکے۔ لوگ اس کو کاروبار میں لگا سکتے ہیں جس سے انسان اور معاشرے کے لوگوں دونوں کا فائدہ ہو سکتا ہے۔

آیت:

وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ

(البقرہ)

(تنقیدی جائزہ)

معاشرے میں دولت چند لوگوں کے ہاتھوں میں آجانے سے وطن میں بگاڑ پیدا ہو گیا ہے اگر ہم پاکستان کی بات کریں تو ملک کی چوالیس فیصد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں تو اسلام نے اس

Scanned with CamScanner

Date

قائم کیلئے چودہ سو سال پہلے ہی ایسے راستے متعارف کروائے تھے جن سے دولت کو ایک ہاتھ میں جمع ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ حضرت عمرؓ کی خلافت میں اس کی مثال دی جا سکتی ہے کہ لوگ زکوۃ دینے کے لیے گلیوں میں آواز لگاتے تھے مگر کوئی زکوۃ لینے والا نہ ملتا تھا تو اس راستوں پر عمل کر کے ہم معاشرے کو بہتر تشکیل دے سکتے ہیں۔

(حاصل کلام)

=

دولت کو چند ہاتھوں میں ارتکاز بہت سی برائیوں کو جنم دیتی ہے جس سے ایک تھوڑے سے لوگوں پر مشتمل طبقہ ہی فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس کی برائیوں میں شامل اقرباء پروری، سماجی ہم آہنگی میں کمی اور جرائم میں اضافہ کو جنم دیتی ہے اور اسلام نے اس کو روکنے کے لیے زکوۃ، خیرات، وراثت کی تقسیم کے اصول متعارف کروائے ہیں جن کی بدولت ایک معاشرہ پھل پھول سکتا ہے